زبانیں بولنے والوں کو ہدف بنایا گیا تھا۔ اب مزید زبانیں شامل کر لی گئی ہیں۔ گزشتہ نو دس سال میں بہت سے گروہ جو پہلے دس لاکھ آبادی نہ رکھتے تھے، اب اس حد کو پہنچ چکے ہیں یا پہنچنے والے ہیں۔ اِس پروجیکٹ میں جو مسیحی تنظیمیں شامل ہیں، اُن کے نام یہ ہیں۔

- Heralding Christ Jesus Blessing (برکاتِ مسیح کی منادی)
- ورلڈ ریڈیو
- Sudan Interior Mission Int. (اندرونِ سوڈان مشن)/ Eternal Love Winning Africa (ابدی محبت جیتنے والا افریقہ)
- ٹرانس ورلڈ ریڈیو

"برکاتِ مسیح کی منادی" نامی تنظیم کے صدر جناب رَون کلائن نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ "اگر اِن چاروں تنظیموں میں سے ہر ایک سال میں سات آٹھ نئی زبانوں میں پروگرام تیار کر لیں تو رواں صدی کے عشرہ آخر کے خاتمے تک کام ختم ہو جائے گا۔"

"کرسچن ہیرلڈ" کے ایک دوسرے شمارے میں مختصراً یہ بتایا گیا ہے کہ "ٹرانس ورلڈ ریڈیو" کی نشریات سننے والا ایک مسلمان کس طرح البانیہ کی ایک مسلمان خاتون ڈاکٹر سے واقف ہوا جو پھر حلقۂ مسیحیت میں داخل ہو گئی۔ تبدیلیٔ مذہب کے بعد خاتون ڈاکٹر کو برطانیہ لایا گیا جہاں وہ ایک اسکول میں انگریزی زبان سیکھ رہی ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ خاتون ڈاکٹر زبان سیکھنے کے بعد برطانیہ کے مختلف ہسپتالوں میں طبّی تجربہ حاصل کرنے کے لیے بھیجی جائیں گی اور "کرسچن ہیرلڈ" کے الفاظ میں "جب یہ اپنے آبائی ملک میں واپس جائیں گی تو اِس تجربے کی بدولت بہتر شکل میں ہوں گی۔" (بہ شکریہ "کرسچن - مسلم ریلیشنز نیوز لیٹر - لیسٹر)

ایشیا

پاکستان: صوبہ سرحد میں اقلیّتی امور کی الگ وزارت

صوبہ سرحد میں پہلی بار اقلیّتی امور کی الگ وزارت قائم کی گئی ہے جس کے قیام کا سہرا، بالفاظ رپورٹر "کاتھولک نقیب"، "سیٹھ بہاری لعل کے سر ہے۔ جنھوں نے اپنی ان تھک جدوجہد، سیاسی بصیرت اور تجربہ کو بروئے کار لاتے ہوئے اِس مقصد میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے اور اقلیّتی عوام کو ایک ایسا حق دلا دیا ہے جس سے وہ قیامِ پاکستان سے لے کر آج تک محروم تھے۔" (کاتھولک نقیب، یکم تا ۱۵ مارچ ۱۹۹۰ء)